سوال

یسٹ کا(183)ل ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ احتیاط رہے کہ پیسٹ حلق سے نیچے نہ چلی جائے۔ روزہ دار کے لیے مسواک کا استعمال جائز ہے اور اس میں صبح یا شام کے وقت کی کوئی شرط نہیں ہے۔ البتہ کچھ اہل علم کہتے ہیں کہ زوال کے بعد مسواک کرنا مکروہ ہے، لیکن یہ قول درست نہیں، صحیح قول یہی ہے کہ یہ عمل مکروہ نہیں، کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ

(السواک مطهرة للفم مرضاة للرب) (نسائی، الطھارۃ، الترغیب فی السواک، ح: 5)

ر کو پاک صاف اور پروردگار کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔''

ں فرمانِ گرامی میں عمومیت پائی جاتی ہے، وقت کی کوئی تخصیص نہیں ہے کہ یہ کام فلاں وقت کرنا چاہیے اور فلاں وقت نہیں کرنا چاہیے۔

پ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور فرمان ہے:

(لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل صلاة) (بخاري، الجمعة، السواک یوم الجمعة، ح: 887، مسلم، ح: 252)

ر اپنی امت کے لیے مشقت محسوس نہ کرتا تو انہیں ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا حکم دیتا۔''

صلاۃ نماز کے الفاظ میں ظہر اور عصر بھی آ جاتی ہیں اور یہ دونوں زوال کے بعد ہیں، حتیٰ کہ مغرب کی نماز کے لیے بھی بسا اوقات پہلے وضو کر لیا جاتا ہے۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 447

محدث فتویٰ